خیبر پختونخوا فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیتی اتھارٹی کا قانون، 2015

خیبر پختونخوا قانون نمبر XII، 2015

اجزاء

دیباچہ

دفعات

1۔ مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز۔
2۔ تعریفیں۔
3۔ خیبر پختونخوا فنی / تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی اتھارٹی کی تشکیل / قیام۔
4۔ ڈائریکٹوریٹ اور اس کے ملازمین کا درجہ۔
5۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز۔
6۔ بورڈ کا اجلاس۔
7۔ بورڈ کے افعال اور اختیارات۔
8۔ مینجنگ ڈائریکٹر۔
9۔ انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ کمیٹی۔
10۔ انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ کے افعال۔
11۔ مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس۔
12۔ اختیارات کی تفویض۔
13۔ فنڈ۔
14۔ چھان بین اور کھاتہ۔
15۔ سالانہ رپورٹیں۔
16۔ افسران کی تقرری، وغیرہ۔
17۔ پبلک سروس۔
18۔ ٹیوٹا کو معاونت کی فراہمی۔
19۔ قانونی ذمہ داری سے بریت۔
20۔ قواعد بنانے کے اختیارات۔
21۔ ضوابط بنانے کے اختیارات۔
22۔ مشکلات کا ازالہ۔
23۔ منسوخی و استثناء۔

خیبر پختونخوا فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیتی اتھارٹی کا قانون، 2015

خیبر پختونخوا قانون نمبر XII، 2015

پہلی مرتبہ خیبر پختونخوا کے (غیر معمولی) گزٹ میں
گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری سے 11 مارچ 2015 کو شائع ہوا۔

ایک

قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے قیام کو عمل میں لانیکے لئے۔

دیباچہ۔۔۔جیسا کہ، یہ قرین از مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں خیبر پختونخوا فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیتی اتھارٹی کا قیام جو کہ اپنے زیر انتظام وزیر نگرانی اداروں کے ذریعہ ایسی فنی تعلیم و پیشہ ورانہ مہارت مہیا کرے، جو کہ بین الاقوامی طور پر قابل قبول نصاب کی بنیاد پر ہو قومی اور بین الاقوامی اداروں سے منظور شدہ ہو، منڈی کی ضروریات کے مطابق ہو اور قومی و بین الاقوامی طور پر اپنے زیر تربیتوں کو قابل قبول تجربہ مابعد بیان شدہ مقاصد کے لئے مہیا کرے؛

قانون سازی درج ذیل ہے:

1۔ **مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز۔۔۔**(1) اس قانون کو خیبر پختونخوا فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیتی اتھارٹی کا قانون 2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ صوبہ خیبر پختونخوا میں تمام عوامی فنی اداروں اور پیشہ ورانہ تربیتی مراکز، ماسوائے کامرس کالجز، کاروباری انتظامیہ یا مینجمنٹ سائنسز، پر نافذ ہوگا۔

(3) یہ فوراً نافذ العمل ہوگا اور 15 دسمبر 2014 سے مؤثر تصور ہوگا۔

2۔ **تعریفیں۔۔۔**قانون ہذا میں، جب تک کہ سیاق و سباق بصورت دیگر متقاضی نہ ہو، ذیل میں دیئے گئے اظہار کے وہی معانی اخذ کیے جائیں گے جو کہ ان کو بالترتیب تفویض کیے گئے ہیں،۔

(a) **"بورڈ"** سے مراد اس قانون کی دفعہ۔5 کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ ہے؛

(b) **"چیئر پرسن"** سے مراد بورڈ کا چیئر پرسن اور ادارہ جاتی انتظامی کمیٹی جیسی بھی صورت حال ہو ہے؛

(c) **"وائس چیئر پرسن"** سے مراد بورڈ کا وائس چیئر مین ہے؛

(d) **"ڈائریکٹوریٹ"** سے مراد ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے فنی تعلیم اور افرادی قوت تربیت خیبر پختونخواہ جس میں کامرس کی تعلیم سے متعلقہ حصہ شامل نہیں ہوگا؛

(e) **"فنڈ"** سے مراد اس قانون کی دفعہ 13 کے تحت قائم کیا گیا خیبر پختونخواہ فنی تربیتی اتھارٹی کا فنڈ ہے؛

(f) **"حکومت"** سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(g) **"مینیجنگ ڈائریکٹر"** سے مراد بورڈ کا مینیجنگ ڈائریکٹر ہے؛

(h) **"رکن"** سے مراد بورڈ کا رکن یا ادارہ جاتی انتظامی کمیٹی، جیسی بھی صورت حال ہو؛

(i) **"وضع کردہ"** سے مراد قواعد یا ضوابط سے وضع کردہ ہے؛

(j) **''صوبہ''** سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ ہے؛

(k) **''ضوابط''** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں؛

(l) **''قواعد''** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں؛ اور

(m) **''ٹیکنیکل انسٹیٹیوشنز''** سے مراد ایک کالج، ایک ادارہ یا فنی تعلیم میں مصروف مرکز، پیشہ ورانہ یا مہارتی تربیت ماسوائے کامرس کالج، کاروباری انتظامی یا مینجمنٹ سائنسز، صوبہ میں عوامی شعبہ میں۔

3۔ **خیبر پختونخوا تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی اتھارٹی کی تشکیل اقیام۔۔۔**(1) اس قانون کے آغاز کے بعد، جتنا جلدی ہو سکے، حکومت ایک اتھارٹی کا قیام کرے گی جو کہ خیبر پختونخواہ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیتی اتھارٹی (مابعد سکے یہ ''ٹیوٹا'' کے نام سے حوالہ دیا جائے گا) کہلائے گی جو کہ ایسی تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ ان اداروں کے ذریعہ فراہم کرے گی جو کہ اس کے نظم و نسق اختیار میں ہوں جو کہ اس نصاب پر مشتمل ہوگی جو کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر قابل قبول اور تسلیم شدہ ہوگا جو کہ مارکیٹ کی ضروریات پر اثر پذیر ہوگا اور اپنے زیر تربیت کو ایسا تجربہ فراہم کرے گا جو کہ قومی و بین الاقوامی سطح پر قابل قبول ہوگا۔

(2) صنعتی تجارتی اور تکنیکی تعلیم کے محکمہ کی جانب سے ''ٹیوٹا'' کے قیام کے نوٹیفیکیشن سرکاری گزٹ میں اجراء کے فوراً بعد، کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن یا مینجمنٹ سائنسز کالجز کے علاوہ وہ کالجز، ادارے یا سینٹرز جو کہ تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کر رہے ہیں اور جو ڈائریکٹوریٹ کے نظم و نسق کے اختیار میں ''ٹیوٹا'' کے قیام سے پہلے فوری طور پر کام کر رہے ہیں ان تمام پر ''ٹیوٹا'' کا نظم و نسق کا اختیار رہوگا۔

(3) ''ٹیوٹا'' ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائمی سلسلہ ہوگا اور ایک مشترکہ مہر منقولہ و غیر منقولہ جائداد حاصل و منتقل کرنے کی قوت کے ساتھ اور اسی نام کے ساتھ مقدمہ بازی کرے گی۔

بشرطیکہ ''ٹیوٹا'' کی ملکیت منقولہ و غیر منقولہ جائداد، حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر، فروخت، اجارہ یا بصورت دیگر منتقل نہ کی جائے گی۔

(4) ''ٹیوٹا'' کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا اور دیگر علاقائی دفاتر صوبہ میں ان جگہوں پر ہوں گے جہاں حکومت مناسب سمجھے۔

(5) بورڈ اپنے افعال کو انجام دیتے ہوئے ان ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گا جو حکومت وقتاً فوقتاً جاری کرے گی اور اپنی کارکردگی کے لئے حکومت کو جوابدہ ہوگا۔

4۔ **ڈائریکٹوریٹ اور اس کے ملازمین کا درجہ۔۔۔**(1) اس قانون کے آغاز پر ڈائریکٹوریٹ، حکومت کے محکمہ صنعت تجارت اور تکنیکی تعلیم کے الحاق سے دستبردار ہو جائے گا اور زیر اختیار ''ٹیوٹا'' کے مرکزی دفتر تصور کیا جائے گا۔ ڈائریکٹوریٹ تجارت کا شعبہ اپنے سرکاری معاملات کو انجام دینے کے لئے، حکومت کے اعلیٰ تعلیمی ادارہ کے ساتھ منسلک ہوگا۔

(2) ملازمین جو کہ کالجز، اداروں یا سینٹرز جو ''ٹیوٹا'' میں کام کر رہے ہیں، نے دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت اپنے قبضہ میں لئے ہیں، وہ مذکورہ کالجز، اداروں یا سینٹرز میں کسی بھی صورت میں اپنا کام جاری رکھیں گے۔

(3) اس قانون کے آغاز پر، تمام سول سرونٹس جو کہ ڈائریکٹوریٹ، ان کالجز، شعبوں یا سینٹرز میں کام کر رہے ہیں جن کو ''ٹیوٹا'' نے اپنے قبضہ میں کیا ہے ان کو یہ حق انتخاب دیا جائے گا کہ یا تو وہ بطور سول سرونٹس اپنی خدمات سرانجام دیں یا وہ ''ٹیوٹا'' کی ملازمت اختیار کریں۔ اس قانون کے آغاز کے بعد نوے دنوں کے اندر انتخاب کا حق استعمال کیا جائے گا۔ وہ ملازمین جو ''ٹیوٹا'' میں شامل نہیں ہونگے وہ سول سرونٹس ایکٹ 1973 اور اس کے تحت جو قواعد و ضوابط بنے ہیں کے تحت نگرانی میں ہونگے۔

(4) ذیلی دفعہ (5) سے مشروط، وہ ملازمین جو کہ ''ٹیوٹا ایکٹ 2015'' کے تحت بھرتی ہوئے ہیں ان کی ملازمت کے معاملات اس قانون کے تحت بننے والے قواعد کے مطابق ترتیب دیے جائیں گے، جبکہ ''ٹیوٹا'' میں موجود سول سرونٹس ایکٹ 1973 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت ترتیب دیے جائیں گے۔

(5) باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو کسی دیگر قانون میں پائی جاوے جو کہ عارضی طور پر نافذ ہو، تمام ملازمین چاہے وہ اس قانون کے تحت بھرتی ہوئے ہوں یا جنہوں

نے ذیلی دفعہ 3 کے تحت سول سروس اختیار کی ہو، ان تبدیلی اور تقرری، چاہے وہ مرکزی دفتر میں ہو یا مختلف شعبوں یا سینٹرز میں ہو، کا اختیار بورڈ کے پاس ہوگا اگر چہ بورڈ اس دفعہ کے تحت اپنے اختیارات اس افسر کو تفویض کرسکتا ہے جس طرح ضوابط میں ترتیب دیا گیا ہو۔

(6) ڈائریکٹوریٹ کے ذمہ تمام واجب الادا قرضہ جات اور اثاثہ جات فرنیچر، فکسچر، مشینری، گاڑیوں وغیرہ ٹیوٹا کو منتقل ہوں گی اور ایسے اثاثہ جاتکی ملکیت حکومت کے پاس ہوگی۔

اگر چہ کوئی بھی اثاثہ جات جو کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن یا مینجمنٹ سائنسز کالجز نے حاصل کئے ہیں وہ مذکورہ اداروں کے اثاثہ جات رہیں گے۔

5۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز۔۔۔(1) ٹیوٹا اور اسکے معاملات کی انتظامیہ، بندوبست اور عمومی اختیار بورڈ کے پاس ہوگا جو تمام اختیارات استعمال کرسکتا ہے اور ٹیوٹا کے اہداف کے حصول کے تمام کام اور چیزیں کرسکتا ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن بورڈ آف ڈائریکٹرز کا قیام کرے گی جو چئیرپرسن، ایک وائس چئیرپرسن اور ایسے دیگر افسران جو کہ ذیلی دفعہ (5) میں مذکور ہیں، پر مشتمل ہوگا۔

(3) خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلیٰ بورڈ کا چئیرپرسن ہوگا۔

(4) وائس چئیرپرسن کی تقرری حکومت نجی شعبہ میں تسلیم شدہ جامعہ میں سے شعبہ انجینئرنگ/ٹیکنالوجی کی گریجویٹ ڈگری حامل جو کہ صنعتی انتظامیہ میں بیس سالہ تجربہ کا حامل ہوگا اور جسکی عمر پینتالیس (45) سال سے کم اور پینسٹھ (65) سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

(5) دیگر اراکین مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a)	حکومت کے صنعتی، تجارتی وتکنیکی تعلیم کے محکمہ، محکمہ مال، پلاننگ اور ڈیویلپمنٹ کا محکمہ اور صنعت کے محکمہ کے سیکریٹریز؛	اراکین
(b)	چئیرمین، سٹینڈنگ کمیٹی برائے تکنیکی تعلیم؛	رکن
(c)	جامعہ ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا کا وائس چانسلر؛	رکن
(d)	پروونشل کمیشن کا چئیرپرسن برائے درجہ عورت؛	رکن
(e)	عورتوں کے ایوان صنعت وتجارت کی صدر؛	رکن
(f)	ایک فیڈریشن آف پاکستان ایوان صنعت وتجارت کا نمائندہ؛	رکن
(g)	خیبر پختونخوا ایوان صنعت وتجارت کا ایک نمائندہ؛	رکن
(h)	پشاور کے صنعت کاروں کی ایسوسی ایشن کا ایک نمائندہ؛	رکن
(i)	سکل ڈیویلپمنٹ کونسل پشاور کا ایک نمائندہ؛	رکن
(j)	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن وسمندر پار پاکستانیوں کا ایک نمائندہ؛	رکن
(k)	نجی شعبہ کے تکنیکی و پیشہ ورانہ تربیتی ادارے کا ایک نمائندہ؛	رکن
(l)	بڑی سطح پر اشیاء مہیا کرنے والوں کا ایک نمائندہ؛	رکن
(m)	پاکستان انجینئرنگ کونسل کی طرف سے وضع کئے ہوئے ٹھیکیداروں کی قسم A، B، C کے ٹھیکیداروں کا نمائندہ؛	رکن
(n)	ایک نمائندہ گدون انڈسٹریل اسٹیٹ ایسوسی ایشن؛	رکن
(o)	انڈسٹریل اسٹیٹ حطار کے صنعت کاروں کی تنظیم کا ایک نمائندہ؛	رکن
(p)	ڈیرہ اسماعیل خان کی انڈسٹریل ایسوسی ایشن کا صدر؛	رکن
(q)	سمال انڈسٹریز اسٹیٹ ایبٹ آباد کا صدر؛	رکن
(r)	صوبہ کی سمندر پار ملازمت کے پروموٹرز کی ایجنسی کا ایک نمائندہ؛	رکن
(s)	بورڈ کی جانب سے نامزد کردہ انسٹی ٹیوٹ کمیٹی کا ایک چئیرپرسن؛	رکن
(t)	ٹیوٹا کی جانب سے نامزد کردہ حکومتی تکنیکی ادارے کا پرنسپل؛	رکن

(u) مینیجنگ ڈائریکٹر۔ رکن مع سیکرٹری

(6) ذیلی دفعہ (5) کی شق (k) سے (r) کے تحت اراکین متعلقہ رجسٹرڈ تنظیموں کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے۔ایک سے زیادہ کسی انجمن کی تنظیموں کی صورت میں حکومت رکن نامزد کرے گی۔

(7) وائس چیئر پرسن اور ذیلی دفعہ (5) کی شقوں (k) سے (t) کے تحت اراکین کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی بشرطیکہ وائس چیئر پرسن کے علاوہ اراکین میں سے ایک تہائی اراکین دو سال کی مدت پوری ہونے پر دستبردار ہو جائیں گے جن کی جگہ نئے اراکین کا تین سال کے لئے تقرر اسی طریقہ کار پر ہوگا جس طریقہ کار پر دستبردار ہونے والے اراکین کے ناموں کا فیصلہ قرعہ اندازی کے ذریعہ ہوگا۔

(8) وائس چیئر پرسن کا عہدہ اس کی پینسٹھ (65) سال کی عمر پوری ہونے پر یا اس کی عہدہ کی معیاد پوری ہونے پر ختم ہو جائے گا، ان میں سے جو بھی پہلے آئے۔

(9) وائس چیئر پرسن اور وہ ممبران جو ذیلی دفعہ (5) کی شقوں (k) سے (r) میں ہیں وہ اپنے عہدہ سے حکومت کو استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(10) حکومت وائس چیئر پرسن اور ذیلی دفعہ (5) کی شقوں (k) سے (r) میں اراکین غیر مؤثر کارکردگی یا بدانتظامی کی بنیاد پر اسے سننے کا موقع دئے جانے کے بعد برطرف کرسکتی ہے۔

(11) وائس چیئر پرسن اور ذیلی دفعہ (5) کی شقوں (k) سے (r) میں موجود اراکین آسامی موت، استعفیٰ یا برطرفی کی صورت خالی ہوگی اس کو حکومت کسی دیگر شخص کو تقرری کے ذریعہ پر کرے گی اور تقرر شدہ شخص اپنے پیش رو کے عہدہ کی باقی معیاد تک مقرر رہے گا۔

(12) ٹیوٹا کو خود پائیداری، تربیتی ضروریات کا اندازہ، افرادی مہارت کے لئے فائدہ مند ملازمت اور ٹیوٹا کے پاس موجود ذرائع کی زیادہ سے زیادہ افادیت کے لئے حکمت عملی کے حق انتخاب میں مدد کے علاوہ چیئر پرسن بورڈ کے ساتھ تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی معیاری بہتری کے لئے نقطۂ نظر اختیار کرنے میں تعاون کرے گا۔

6۔ **بورڈ کا اجلاس**۔۔۔(1) بورڈ کے اجلاس کا اہتمام اس طریقہ کار کے مطابق ہوگا جو ضوابط میں ترتیب دیا گیا ہوگا۔

(2) بورڈ کے اجلاسوں کا انعقاد جب اور جیسے ہوگا جس طرح ضروری ہو لیکن کم از کم سہ ماہی میں ایک اجلاس ہوگا اس جگہ اور وقت پر جس طرح چیئر پرسن تعین کرے۔

(3) چیئر پرسن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور چیئرمین کی غیر موجودگی میں، وائس چیئر پرسن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) بورڈ کے چودہ اراکین کی حاضری اجلاس کا کورم ہوگا۔

(5) بورڈ کے فیصلے موجود اراکین کی اکثریت پر کئے جائیں گے اور برابری صورت میں جو شخص اجلاس کی صدارت کر رہا ہوگا اس کا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔ بورڈ کے تمام احکامات، عزائم اور فیصلے بمعہ اجلاس کی بحث کے ریکارڈ کے ساتھ تحریر ہوں گے۔

(6) بورڈ ایسے اراکین کا انتخاب کرسکتا ہے جن کا تعلق بورڈ کے پاس زیر تجویز کسی بھی معاملہ میں شریک کرسکتا ہے جن کا تعلق ان کی متعلقہ مہارت کے ساتھ ہے، وہ بحث میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن وہ زیر بحث معاملہ کے خلاف یا حق میں ووٹ دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔

(7) بورڈ کی منظوری کے بغیر اگر کوئی رکن متواتر تین اجلاسوں میں غیر حاضر ہوتا ہے تو وہ بورڈ کا رکن باقی نہیں رہے گا۔

(8) تمام ارکین بورڈ کے اجلاس میں اصالتاً حاضر ہوں گے۔

7۔ **بورڈ کے افعال واختیارات**۔۔۔ دفعہ 3 سے مشروط بورڈ مندرجہ ذیل افعال واختیارات استعمال اور انجام دے گا:

(a) ایسے نئے اداروں کا قیام کرے جو ایسے مضامین یا کورسز کی پیش کش کرے جو مارکیٹ کی ضروریات کو مطلوب ہوں؛

(b) ٹیوٹا کے نظم وضبط کے اختیارات کے تحت اداروں کے ذریعہ ایسا اطمینان بخش طریقہ کار وضع کرے جو قومی وبین الاقوامی مارکیٹ میں خصوصی مہارت فراہم کرے؛

(c) تدریسی عملہ کی تدریسی قابلیت، مہارت اور درسیات کو اپ گریڈ کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے؛

(d) تدریسی مشینری یا آلات کو بین الاقوامی سطح پر منظور شدہ معیار کی حد تک اپ گریڈ کرنے کے لئے طریقہ کار وضع کرے؛

(e) پبلک، پرائیویٹ پارٹنرشپ 2014 کے تحت، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دینے کے لئے کسی کے ساتھ جوائنٹ وینچر میں شامل ہو؛

(f) کاروبار اور انفرادی ملازمت کو فروغ دے؛

(g) متعلقہ اداروں اور سینٹرز کے ترقی اور آمدنی پیدا کرنے کے تیار کردہ اشیاء اور فراہم کردہ خدمات کی فروخت کے لئے اقدامات اٹھائے؛

(h) مالی آزادی کا مقصد حاصل کرنے کے لئے، بورڈ اپنی کوئی بھی خدمات پر باہر والوں سے کوئی بھی معاہدہ کرسکتا ہے یا رجوع کرسکتا ہے، اس طریقہ کار پر جو اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت مرتب کیا گیا ہو؛

(i) مارکیٹ کے درخشاں معیاری تربیت کے مقصد کی خاطر انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ معروضی تعلق قائم کرے؛

(j) بنیادی ڈھانچہ کی ترقی اور دیگر ضروری اخراجات کے سالانہ بنیادوں پر، افرادی تربیت یافتہ کے لئے فائدہ مند ملازمت اور تکنیکی تعلیم کے معیار کو فروغ دینے کے مقصد کے لئے اپنے فنڈز مختص کرے؛

(k) اقدامات اٹھائے بشمول طلباء اور اساتذہ کی اندرون ملک اور بیرون ملک میں سکالرشپ اور وظیفہ دینے کے مقصد کے لئے اپنے فنڈز مختص کرے؛

(l) نظم و نسق کی ایسی کمیٹیاں قائم کرے جو اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے موزوں ہو؛

(m) پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیتی اداروں کی مہارت کے معیار، نصاب، ٹریڈ ٹیسٹنگ اور اور تصدیقی عمل کے نفاذ کے لئے کوالٹی کنٹرول کا بندوبست کرے؛

(n) زیادہ سے زیادہ ٹھیک کرنے کے ترقیاتی منصوبے منظور کرے اور حکومت کی طرف سے نوٹیفائی کرے؛

(o) ادارہ صنعت کا تعلق قائم کرے؛

(p) خدمت کی راہ نکالنے کے لئے مخصوص کورسز کا تعارف یا ترتیب کرتے ہوئے فنڈز اکٹھے کرے؛

(q) جہاں کہیں بھی ضرورت پڑے، غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کرے؛

(r) قواعد کے مطابق تربیت یافتہ نوجوانوں کی ملازمت کے لئے اپنے افعال اور اختیارات استعمال اور سرانجام دے جو ضروری ہوں؛ اور

(s) حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے شعبہ میں دیگر افعال اور اختیارات استعمال و سرانجام دے۔

8۔ مینجنگ ڈائریکٹر۔۔۔(1) حکومت ایک گورنمنٹ افسر کو بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر جس کا گریڈ 20 سے کم نہ ہوگا، جس کی عہدہ کی معیاد تین سال سے زیادہ نہ ہوگی ان شرائط و ضوابط پر تعینات کرے گی جن کا تعین بورڈ کرے گا۔

(2) باوجود یہ کہ حکومت کے حکم سے مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدہ کی معیاد میں کوئی تبدیلی آئے، مینجنگ ڈائریکٹر اس وقت تک اپنے عہدہ پر قائم رہے گا جب تک اس عہدہ پر اس کا جانشین نہیں آجاتا۔

(3) مینجنگ ڈائریکٹر اس طرح اپنے افعال جو کہ مرتب / تجویز کردہ ہوں گے یا جس طرح اس کو بورڈ نے تفویض کئے ہوئے ہوں گے اور بورڈ کے پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے طور پر کام کرے گا۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر جب بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر کام کر رہا ہوگا، وہ ذمہ دار ہوگا:

(i) چئیرپرسن کی منظوری پر بورڈ کا اجلاس منعقد کرنے کا؛

(ii) ایجنڈا، ورکنگ پیپر تیار کرنے کا اور اس کو بورڈ کے اراکین کے درمیان تقسیم کرنے کا؛

(iii) بورڈ کے اجلاس کی کاروائی محفوظ کرنے کا اور متعلقہ حلقوں کو فوری طور پر ترسیل کرنے کا؛

(iv) بورڈ کے فیصلوں کو نافذ کرنے کا؛

(v) بورڈ کے اجلاس کے ساتھ منسلک یا اجلاس کے ساتھ اٹھتے ہیں اس کی موزوں پیروی کرنے کا؛ اور

(vi) بورڈ کی طرف سے منظور شدہ منصوبوں کی پیش رفت کی نگرانی اور تخمینہ لگانے کا۔

9۔ **انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ کمیٹی**۔۔۔(1) تکنیکی اور پیشہ ورانہ اداروں اور موجودہ ذرائع کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو اثر آفریں فروغ دینے کے نقطۂ نظر سے ادارہ یا کالج یا سینٹر کے درجہ میں مینجمنٹ کمیٹیاں ہوں جو کہ ادارہ کی مینجمنٹ کمیٹیاں، کالجز کی مینجمنٹ کمیٹیاں، یا سینٹرز کی مینجمنٹ کمیٹیاں کہلائی جائیں گی چاہے جو بھی صورت ہو۔

(2) غیر سرکاری ملازمین کا صنعتی انتظامیہ کا تجربہ پانچ سال سے کم نہیں ہوگا۔

(3) چئیر پرسن غیر سرکاری ملازمین میں سے اکثریت رائے سے منتخب ہوگا۔

(4) کسی بھی صورت میں بورڈ کے پہلے اجلاس کی صدارت متعلقہ کالج، ادارہ یا سینٹر کا پرنسپل کرے گا۔

10۔ **انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ کے افعال**۔۔۔انتظامی کمیٹیاں متعلقہ ادرہ کے افعال کے لئے مندرجہ ذیل طور پر ذمہ دار ہوں گی:

(a) لوکل ملازمت کے مواقع یا ماہرانہ لیبر فورس کی ضروریات کی نشاندہی کرنا؛

(b) نشاندہی کردہ تربیت کی ضروریات پر سالانہ تربیتی منصوبہ بندی کرنا؛

(c) تربیت کے اخراجات کی دیکھ بھال اور موجودہ سہولیات متعلقہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ کے حصول کو یقینی بنانا؛

(d) کالج، ادارہ یا سینٹر کے سالانہ بجٹ کا تخمینہ لگانا؛

(e) تجویز شدہ/تربیت شدہ کورسز اور انسدادی کاروائی کی تجویز پر اثر آفریں کی عکاسی کرنا؛

(f) صنعت ادارہ میں تعاون قائم کرنا؛

(g) بورڈ کی طرف سے تجویز کردہ دیگر افعال کو قبول کرنا؛ اور

(h) ایسا اثر آفریں اور پائیدار میکانزم تیار کرنا کہ جس سے اوپر دیے گئے افعال جو بھی متعلقہ ہو اس پر غور کرنے کے لئے ان بورڈ تک ترسیل کرنا۔

11۔ **مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس**۔۔۔(1) کمیٹی کا اجلاس ضرورت کے مطابق ہوگا لیکن ایک مہینے میں کم از کم ایک بار جو کہ ایک سے زیادہ میں نہیں ہوگا۔

(2) کمیٹی کا اجلاس اس وقت پر اور اسی جگہ پر ہوگا جسکا چئیر پرسن تعین کرے گا۔

(3) چئیر پرسن کی عدم موجودگی کی صورت میں اجلاس میں موجود اراکین موجودہ اراکین میں سے ایک رکن کا انتخاب کریں گے جو کہ اجلاس کی کاروائی کی صدارت کرے گا۔

(4) کم از کم 5 اراکین کی موجودگی سے اجلاس کا کورم قائم ہوگا۔

(5) اجلاس کے تمام فیصلے اکثریت رائے سے کئے جائیں گے۔ برابر رائے کی صورت میں جو شخص اجلاس کی صدارت کر رہا ہوگا اس کا دوسرا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔

(6) ادارے کے تمام انتظامی و مالی معاملات کا ذمہ دار متعلقہ پرنسپل ہوگا۔

12۔ **اختیارات کی تفویض**۔۔۔بورڈ اپنے کوئی بھی اختیارات، ذمہ داریاں یا افعال اپنے کسی بھی رکن یا افسر کو اس طریقہ کار، حد اور وقت کے تفویض کر سکتا ہے جو کہ ضوابط میں تجویز شدہ ہو۔

13۔ **فنڈ**۔۔۔(1) ایک فنڈ ہوگا جو کہ خیبر پختونخوا تکنیکی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی اتھارٹی کا فنڈ کہلائے گا جو کہ ٹیوٹا کا فنڈ کہلائے گا اور وہ ملازمین جنہوں نے اس قانون کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت سول سروس کو چنا ہوگا ان کی تنخواہوں اور الاؤنسز کے علاوہ تمام رقوم جو اتھارٹی نے وصول کی ہیں وہ اس فنڈ میں جمع ہوگی جس میں صوبائی حکومت کی جانب سے دیا گیا ون لائن بجٹ بھی شامل ہے۔

(2) فنڈ اس طرح کی تحویل میں رکھا جائے اور فنڈ کا استعمال اور اہتمام اس طریقہ کار پر ہوگا جو قواعد میں تجویز شدہ ہوگا۔

(3) فنڈ ٹیوٹا کے مقاصد کے لئے استعمال ہوگا اور اس کے اہتمام کی نگرانی مجموعی طور پر بورڈ کے پاس ضوابط کے تحت مجوزہ طریقہ کار پر ہوگی۔

14۔ **چھان بین اور کھاتہ**۔۔۔(1) فنڈ شیڈیولڈ بینک میں رکھا جائے گا اور اس کو بورڈ کی ہدایات کے مطابق چلایا جائے گا۔

(2) فنڈ علیحدہ کھاتہ میں اس مقصد کے لئے رکھا جائے گا جس مقصد کے لئے کھاتہ کھولا گیا ہوگا۔

(3) جو رقم فوری طور پر اخراجات کے لئے ضرورت نہیں ہے اس کو حکومت کی بچت کی سکیموں میں سرمایہ کاری کرے یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ بینکوں میں فکس ڈپازٹ کروائے۔

(4) مینیجنگ ڈائریکٹر اور دیگر مرکزی دفتر کا افسر جو کہ گریڈ 19 کے عہدہ سے کم نہیں ہوگا، جو کہ بورڈ کی جانب سے نامزد کیا گیا ہوگا، دونوں ایک ساتھ بینک اکاؤنٹ چلائیں گے۔

(5) فنڈ کی دیکھ بھال اس صورت اور اس طریقہ کار پر ہوگی جو مجوزہ ہوگا۔

(6) متعلقہ مالی سال کے بند ہونے کے تیس (30) دنوں کے اندر مینیجنگ ڈائریکٹر فنڈ سے متعلق سالانہ کھاتہ کا بیان تیار کرے گا۔

(7) فنڈ کے کھاتوں کی چھان بین آڈیٹر جنرل آف پاکستان کرے گا۔

15۔ **سالانہ رپورٹس**۔۔۔مالی سال کے بند ہونے کے تین (3) ماہ کے اندر، بورڈ حکومت کے پاس ایک سالانہ رپورٹ داخل کرائے گا جو کہ دوسری چیزوں کے علاوہ مندرجہ ذیل پر مرکوز کرے گا:

(a) ٹیوٹا کا مالی مقام؛

(b) زیر تجویز اوقات کے درمیان وہ اہم افعال جن ذمہ داری لی گئی؛

(c) اس قانون کے تحت دیے گئے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے کاروائیوں اور انسدادی اقدامت کے لئے جن مشکلات کا سامنا کیا؛

16۔ **افسران کی تقرری وغیرہ**۔۔۔بورڈ افسران، مشیران، کنسلٹنٹس اور دیگر ملازمین کو ٹیوٹا کی ملازمت میں، باقاعدہ یا معاہدہ کی بنیاد پر، جیسا بھی ٹیوٹا کے متوثر انتظام کے لئے ضروری ہو، ایسے طریقہ کار اور ایسے حالات و شرائط پر جو کہ وضع کردہ ہو۔

17۔ **پبلک سرونٹس**۔۔۔ٹیوٹا کے تحت تقرر کیے گئے تمام ملازمین تعزیرات پاکستان 1860 (آرڈیننس نمبر XLV سال 1860) کی دفعہ 21 کے تحت پبلک سرونٹس تصور کیے جائیں گے۔

18۔ **ٹیوٹا کو معاونت کی فراہمی**۔۔۔خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن اور خیبر پختونخوا ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈ اپنے افعال متعلقہ قوانین کے تحت جاری رکھیں گے اور اس قانون کی شرائط کے تحت ٹیوٹا کو معاونت فراہم کریں گے۔

19۔ **قانونی ذمہ داری سے بریت**۔۔۔کوئی شخص جس نے اس قانون کے تحت اختیارات استعمال کیے یا کوئی بھی کام نیک نیتی سے کیا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں ہوسکتی۔

20۔ **قواعد بنانے کے اختیارات**۔۔۔حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

21۔ **ضوابط بنانے کے اختیارات**۔۔۔بورڈ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے ضوابط بنا سکتا ہے جو کہ اس قانون اور قواعد کے منافی نہ ہوں۔

22۔ **مشکلات کا ازالہ**۔۔۔اس قانون کی کسی بھی شرائط کو متوثر بنانے کے لئے اگر کوئی مشکل پیش آتی ہے حکومت جس طرح بھی ضروری ہو اس مشکل کو ختم کرنے کے لئے حکم

جاری کرسکتی ہے جو اس قانون کی شرائط کے منافی نہ ہو۔

23۔ **منسوخی وبچت**۔۔۔(1) خیبرپختونخواہ ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ ایجنسی آرڈیننس (خیبرپختونخواہ آرڈیننس نمبر XXXIII سال 2002) منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) مذکورہ قوانین کی منسوخی کے باوجود، مذکورہ قانون کے تحت کوئی کام کیا گیا ہے، کوئی کاروائی کی گئی، بنائے گئے قواعد، نوٹیفیکیشن یا کوئی بھی حکم جاری ہوا جہاں تک وہ اس قانون کے تحت کیا گیا، کاروائی، بنایا گیا یا جاری کردہ تصور ہوگا اور وہ اسی طرح مئوثر ہوگا۔